سوال

(501)ہنی مون کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے مسلم معاشرہ میں ہنی مون پر بھاری سرمایہ خرچ کیا جاتا ہے، کیا شریعت میں اس کی کوئی گنجائش ہے، کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی کی تقریبات میں اسراف وتبذیر کی اسلام اجازت نہیں دیتا، ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’فضول خرچی مت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔‘‘[1]

اس سلسلہ میں ہنی مون کی رسم تو غیر مسلموں کی نقالی کرتے ہوئے منائی جاتی ہے جو انتہائی قابل نفرت اور بُرا عمل ہے، ہمارے اسلاف میں اس قسم کی کوئی مثال نہیں ملتیکہ انہوں نےاپنے علاقہ یا شہر سے باہر جا کر ہنی مون منایا ہو، ہاں اگر کوئی انسان شادی کرکے اپنی بیوی کے ساتھ عمرہ کی نیت سے حرمین شریفین کا سفر کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اس کے علاوہ دوسرے ممالک کا سفر کرنا کئی ایک مفاسد کا پیش خیمہ ہے، لہٰذا اس سے ایک مسلمان کو اجتناب کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]الانعام : ۱۴۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:438

محدث فتویٰ